© rasailojaraid.com

صفات کی ضرورت ہے ان چیزوں میں سے کسی پر کوئی گفتگو نہیں ہے اس لئے اس کتاب کے تبصرہ میں ہم بھی اس پر کوئی کلام کرنا نہیں چاہتے البتہ "جامع المجددین" نامی حصہ کے مطالعہ کے بعد اس پر گفتگو ہو سکتی ہے۔ بہرحال یہ کتاب اسلامی تصوف و سلوک کی انسائیکلو پیڈیا ہے اور عوام و خواص ہر ایک کے مطالعہ کے لائق ہے۔

نورالرحمٰن تقطیع متوسط ضخامت ۲۴۰ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد تین روپے پتہ:- اردو بک ڈپو بھیراوں ضلع مرادآباد

مولانا شاہ عبدالرحمٰن صاحب موحد لکھنوی تیرھویں صدی ہجری کے مشہور صاحب حال و قال بزرگ تھے آپ کا خاندان عرب سے منتقل ہو کر سندھ میں آباد ہو گیا تھا مولانا شاہ عبدالرحمٰن صاحب طلب علم اور مزارات اولیائے کرام کی زیارت اور ان سے اکتساب فیض کے شوق میں وطن سے روانہ ہوتے اور آخر کار ہندوستان کے طول و عرض میں عرصہ دراز تک سیاحت کرنے کے بعد لکھنؤ میں آکر مقیم ہو گئے اور باطنی ارشاد و ہدایت کا فیضان عام کر دیا جس سے مسلمانوں کو عموماً اور بعض ہندوؤں کو بھی بڑا فائدہ پہنچا حضرت شاہ صاحب کی وفات کے بعد آپ کے مرید خاص مولوی نوراللہ صاحب نے حضرت کے سوانح و حالات اور ملفوظات و ارشادات پر انوارالرحمٰن کے نام سے ایک کتاب فارسی زبان میں لکھی تھی لیکن چونکہ اب فارسی کا مذاق مفقود ہوتا جاتا ہے اور پھر اصل فارسی نسخہ عام طور پر دستیاب بھی نہیں ہوتا تھا اس لئے مولوی نورالرحمٰن صاحب بی۔اے (علیگ) نے جو غالباً اسی خانوادہ سے وابستہ ہیں افادہ عام کی غرض سے انوارالرحمٰن کا ملخص اردو ترجمہ خود اپنے نام سے بطور براعت استہلال کے شائع کر دیا ہے حضرت شاہ صاحب کے حالات سوانح ایک مستقل درس اخلاق و حکمت ہیں جن کے مطالعہ سے آنکھوں میں نور اور قلب میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ البتہ کلمہ طیبہ کی تشریح اور وحدت الوجود کی حقیقت کے متعلق حضرت شاہ صاحب کا جو بیان اس میں درج ہے وہ عوام کے کام کا ہرگز نہیں اور خواص میں بھی چند خاص اہل فن ہی اس کی نکتہ آرائی سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ترجمہ اس قدر صاف سلیس اور شگفتہ دلچسپ ہے

© rasailojaraid.com